قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی

شانِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

اللہ کی برہان فاروق اعظمؓ ' جرأت کا نشان فاروق اعظمؓ
قوت ملی تجھ سے اسلام کو ، ہے اسلام کی شان فاروق اعظمؓ
فیصلہ ہوا دربار شاہی سے ، مٹا دو محمدؐ کو اس خدائی سے
جدا کر دیا بھائی کو بھائی سے ، تو اٹھا اک جوان فاروق اعظمؓ
وہ نکلا ہے گھر سے یہ اعلان کر کے ، محمدؐ کا لوٹوں کا نقصان کر کے
دنیا کو رکھ دیا پشیمان کر کے ، دیکھ یہ نادان فاروق اعظمؓ
لہرائی فضا میں وہ شمشیر دیکھو ، ربِ محمدؐ کی تدبیر دیکھو
بدلتی عمرؓ کی تقدیر دیکھو ، بنا حق کی زبان فاروق اعظمؓ
زبانِ رسالت نے مانگا ہے رب سے ، نہ جانے ملائک یہ چاہتے تھے کب سے
ارض و فلک پہ دہائی ہے تب سے ، واہ تیرا ایمان فاروق اعظمؓ
سینہ تھا ایمان سے سرشار جن کا ، پختہ عزم تھا ہر بار جن کا
عدل میں نرالا تھا کردار جن کا ، عدالت کا سلطان فاروق اعظمؓ
جہاں گزر ہوتا تھا اک بار ان کا ، ہر سمت رستہ تھا ہموار ان کا
دشمن ہو جاتا تھا لاچار ان کا ، تجھ سے ڈرتا تھا شیطان فاروق اعظمؓ
رہتا تھا لرزہ دشمن پہ طاری ، ہر ضرب تھی ان کی باطل پہ بھاری
کافر پہ بھاری ، منافق پہ بھاری ، اک سچا مسلمان تھا فاروق اعظمؓ
مریدِ رسول ہیں سارے صحابہ ، مرادِ رسول فقط حفصہؓ کے بابا
کیا تیرا مقدر اے ابن خطابا ، حق و باطل میں فرقان فاروق اعظمؓ
تیرے ایمان کی عمرؓ کیا بات ہے ، تیرے آنے سے کفر کو ہوئی مات ہے
بنی حق کی قوت تیری ذات ہے ، طاہرؔ تجھ پر قربان فاروق اعظمؓ

☆ ☆ ☆ ☆ ☆